

سون بيانو اُشه يِر سنایا

سون بيانو اُشه يِر سنایا	نِ علوم نا دریا بهایا
چھ جہ اسرار اُل محمد	اھنِ کشف کري نِ بتایا
شرع نا عرش اعظم نِ قوہ	عاشريہ سي شہ يِر اٹھایا
اُمحمد نِ سيف دیں شہ يِر	جانشین انِ همشانہ بنایا
چھ کتابو ما مولی علي نا	ھاٿہ سي اھنا نام لکھایا
مصر ما جئي فاطمي جلوہ	مولی برھان دیں يِر دکھایا
اھني حضرة ما اوي نِ دنيا	نا ملوک يِر سرنِ نمايا
سيف دیں پچھي طيب يِر اھنِ	اپني کرسی نا اوپر بٹھایا
کربقاء طول برھان دیں ني	ایم دعاء چھ اے باري البرایا
اُیماني يِر شکر نا سجدة	شہ ني حضرة ما ھر دم بجایا

عجب تيري نوراني تصويرهے

عجب تيري نوراني تصويرهے	كہ جس ميں وہ ابداعي توپرهے
وہ ال محمد كے ملك كي رونر	انرل سے تيرے لئے تقديرهے
رساله سركار احمد كي تبليغ	كے لئے بس تيري تدبير هے
عجب نبوي ، علوي ، فاطمي	تيرے سب بيانو ميں تاثيرهے
پرسترميں كشف كي شان ميں تيري	عجب تروه قران كي تفسيرهے
عجب ترمؤيدي كرمانى شان ميں	اداء اور بيان اور تقرير هے
تيرے رخ ميں سب پنجن اورائمه	دعاتون كي ديكهتے تصوير هے
اے طاھر كے دلبروہ اهل الكساء كي	تيرے لئے چادرِ تطهير هے
پا حشر هوتا هے ماتم ميں جب	سناتا هے تو غم شير هے
ديكھاتا هے كربل كا نقشه جهان	حسين كا سرنرير شمشير هے
تيري هراداء پر ملائك فداء اور	هرائك انس و جن كے جوان پيرهے
يماني هے نظره كا طالب سدا	پر نظره رحيمه تو اكسيرهے

ہے بیان مستقر کے سلسل کے

ہے بیان مستقر کے سلسل کے	یہ توفیض ہے قدسی سلسل کے
کے نشر فضائل طیب کے	ستر میں مطلقیں مسلسل کے
کرتے ہیں علوی شوؤن میں سب	سائلیں کو خطاب سل سل کے
فاطمی باغ میں دیکھاتے عجب	رنگ کلیانہ بیانہ کی گھل گھل کے
لب کھلاتے ہے شہ حقیقہ کے	سب ظواہر کے چھلکے چھل کے
یہ مواعظ حکم کی سن سن کر	مؤمنیں شاکریں ہے مل مل کے
رہے محروم جو مخالف وہ	روتے ہے دونوں ہاتھ مل مل کے
ملا مال ہوئے ہے مؤمنین سب	شہ کی لاکھو نعم میں پل پل کے
سب مخالف جواہل کیں ہے وہ	مر رہے ہے حسد میں جل جل کے
شاہ کے شرح میں نظر ائے	علم و حکمت کے باغ کھل کھل کے
مولی برہان دیں کی حضرت میں	لے سعادت یمانی چل چل کے

عجب پر نور چھے نور محمد

عجب پر نور چھے نور محمد	جهان دیکھو وہاں نور محمد
حجاب النور سيف الدين ناگھرم	چھے چمکا پُر ضياء نور محمد
چھے یرانرلی تھیا ظاہر جهان ما	بشرنی شان ما نور محمد
دعاة الستر چھے انوار تر ما	چھے بس باونما ا نور محمد
لکھایا چھے کتابو العلم اندر	علي نا هاتھ سي نور محمد
معجز باهرة هراں ظاہر	کرے چھے در جهان نور محمد
نر دیکھی نرسنی اھوی شوون ما	تھیا جلوہ نما نور محمد
رسول الله ني شانات مانند	نظر اوے چھے بس نور محمد
علومونے هرايك تيین اندر	نظر ایا عجب نور محمد
عبودية نا کر سجدة یمانی	عیان دیکھی نے تو نور محمد

اڀا قدسي بشر اسمان سي (يوم عاشوراء)

اڀا قدسي بشر اسمان سي	تھي مؤيد امام الزمان سي
سيف دين ير محمد نے کيدا	اصطفاء خلق نادر مياں سي
فيض روحاني عاشري اهما	اؤے چھ عقل کل نا مڪاں سي
چھ محمد توطيب ني صورة	ديکھي لو ا بيان نے عياں سي
قدسي پهل انے پھول سي اباد	باغ دعوة چھ ا باغبان سي
وعظ سنوا فرشته و ايا	نے بلاء ليوا حور و جناں سي
مؤمنين نے حيوتي ابد ني	نے شفاء ملي شه نا بياں سي
کرے امداد ير شه ني هراڻ	مولي سيف الهدى بس وهاں سي
تھيا جلوہ نما شه محمد	سب خلائق ما فاطمي شان سي
اڄ مقتل انے کربلاء نو	نقشه ديکھاؤ سے بس يهاں سي
ديجو افضل جزاء شه نے باري	ايم دعاؤ چھ خالص جناں سي
شه محمد نا اوپر فداء چھ	ايماني سدا مال و جاں سي

نظر سے تجھے ہم مَلِكِ دیکھتے ہیں

بصیرۃ سے قدسی مَلِكِ دیکھتے ہیں	نظر سے تجھے ہم مَلِكِ دیکھتے ہیں
معنی پہ تجھ کو لَمَكِ دیکھتے ہیں	رسولِ خدا کی نیابت کے عرشِ
گلِ مدح کی ہم مِهَكِ دیکھتے ہے	نرمیں آسمان کے چمن میں تیرے
علوم انزل کی چمک دیکھتے ہیں	تیری پاک جہتہ میں خورشید سی
بلند تر نشانہ بر فلک دیکھتے ہیں	تیرے فیض و نظرتہ سے اسلام کا
محبت کے دُهن اور لَلَكِ دیکھتے ہیں	اے محبوب باری ہر ایک دل میں تیری
مَلِكِ دیکھتے ہیں فَلَکِ دیکھتے ہیں	سدا تیرے خدمتہ گذاروں میں ہم
یقین کے بدل تجھ میں شک دیکھتے ہیں	جہنم میں جائنگے اصداد جو
شرف کی ضیاء کی چمک دیکھتے ہیں	تیرے آسمان کے ستاروں میں تیرے
بصیرۃ سے قدسی ملک دیکھتے ہیں	یمانی سدا اپنے مولیٰ کو بس

بشر میں تو نور خدا بنکے آیا

بشر میں تو نور خدا بنکے آیا	یہ کشتی کا تو ناخدا بنکے آیا
تیرے نور سے سارا عالم ہے روشن	تو خورشیدِ ارض و سما بنکے آیا
ملائک نے سجدۂ بجا کر کہا	تو ہی خلق میں مقتدی بنکے آیا
ملا فخر تاج نیابت کو تجھ سے	تو جب نائبِ مصطفیٰ بنکے آیا
سترا و رظہور کی شانات میں	یہ محمد تو طیب شہا بنکے آیا
اے مظهر رب اے مسیحِ زمانہ	جہان میں تو معجز نما بنکے آیا
عوالم کا مشکل کشاء ہے علی یونہ	تو ستر میں مشکل کشا بنکے آیا
خضر نے پیا تھا جو اب بقا وہ	تیرا فیض اب بقا بنکے آیا
محبت تیری نقش ہے سب دلوں پر	تو جب سے حبیبِ خدا بنکے آیا
بنا تیرا دشمن اے حیدر کے نائب	وہ مردود جو درزنی بنکے آیا
کہا مصر والوں نے وارثِ معز کا	یہ سلطانِ سیفِ الہدیٰ بنکے آیا
یہ عبدِ یمانی انزل سے غلام	تیری پاکِ دہلیز کا بنکے آیا

مدینہ کو چلو دربار دیکھو

مدینہ کو چلو دربار دیکھو	رسول اللہ کی سرکار دیکھو
مدینہ ہے رسول اللہ کی دعوت	ہے محکم جسکی ہر دیوار دیکھو
روانہ ہے جسیں پانی اور لبن کی	خمر اور شہد کی اٹھار دیکھو
ہیں یر گلزار کے مالک علی اور	ائمہ اہل استقرار دیکھو
ستر میں اس چمن کے باغبان ہیں	ائمہ کے دعاۃ اخیار دیکھو
ہیں باون میں جو داعی شہ محمد	وہ ہی ہیں زبدة الاعصار دیکھو
نیابتہ کا ہے سر پر تاج بھاری	ہے عصمتہ کا گلے میں ہار دیکھو
ارادۃ ہو کے دیکھو شاہ طیب	برہان الدین کے دیدار دیکھو
پہنچ جائنگے ہم قدسی مدینہ	کھو اعداء سے تم اکوار دیکھو
سمائے اسکے سینہ پاک اندر	خدانے علم کے اسرار دیکھو
کھانہ نور ی کھانہ نار ی کھانہ حق	کے صاحب اور کھانہ مکار دیکھو
خدا کا شیر ہے گر حوصلہ ہو	تو اگر سامنے ایک بار دیکھو

یہی حق کا ہے مولیٰ دھونڈو عالم	فہیں جُزائے کوئی سردار دیکھو
کئے جاتے ہیں یہ تیغِ علی سے	وغی میں سینکڑوں اشرار دیکھو
یہ دعوت کے مدینہ میں یمانی	رسول اللہ کی سرکار دیکھو

قدسِي بشرِنے دیکھو

قدسِي	بشرِ	نے	دیکھو
قدسِي	سیرِ	نے	دیکھو
قدسِي	قمرِ	نے	دیکھو
رحمۃ	چھ	یہ	خدا ني

برهانِ	دینِ	نے	دیکھو
نورِ	میں	نے	دیکھو
داعيِ	امیں	نے	دیکھو
نعمۃ	چھ	یہ	خدا ني

مشفقِ	پدرِ	نے	دیکھو	
اللہ	نا	دُرِ	نے	دیکھو
ابداعيِ	دُرِ	نے	دیکھو	
سُبْحۃ	چھ	یہ	خدا ني	

سلطانِ	مصرِ	دیکھو	
نورانيِ	قصرِ	دیکھو	
فاطميِ	عصرِ	دیکھو	
دولۃ	چھ	یہ	خداني

شان	ظهور	ديکھو
طيب	حضور	ديکھو
طاھر	ضرور	ديکھو
صورة	چھ	يہ خدائي

علمي	بحور	ديکھو
کرماي	سور	ديکھو
شيرازي	نور	ديکھو
آيه	چھ	يہ خدائي

هردم	يماني	ديکھو
شه	ني پيشاني	ديکھو
حق	ني نشاني	ديکھو
جنّة	چھ	يہ خدا ني